مطبوعات

عربوں کی جہاز رانی مولانا سید سلیمان ندوی ضخامت دو سو صفحات۔ کاغذ و طباعت نفیس۔ قیمت عہ۔ ملنے کا پتہ جناب آصف علی اصغر فیضی ایم اے نمبر ۴۲ چوپاٹی روڈ، بمبئی)

یہ ان خطبات کا مجموعہ ہے جو مارچ ۱۹۳۱ء میں مولانا نے اسلامک ریسرچ ایسوسی ایشن بمبئی کی دعوت پر دیے تھے۔ اہل عرب کے فن جہاز رانی اور اس فن میں ان کی ترقیات اور ان کی بحری تجارت اور ان کے جنگی بیڑوں کے متعلق جتنی مفصل اور مستند معلومات اس مجموعہ میں جمع کی گئی ہیں وہ شاید کہیں اور یکجا نہ مل سکیں گی اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ آج مغربی قوموں کے جنگی اور تجارتی بیڑوں نے جو ترقی کی ہے اس کی اساس کے بانی مبانی اہل عرب یا مسلمان ہی تھے۔ یہ محض خشک تاریخی اور فنی معلومات ہی کا ذخیرہ نہیں ہے بلکہ اس میں جگہ جگہ ایسی چیزیں ملتی ہیں جو دلچسپ بھی ہیں اور عبرت انگیز بھی، مثلاً حضرت عمر کے ابتدائی عہد میں نہر سویز کا تخیل پیدا ہونا اور حضرت عمر کی دور اندیش نگاہوں کا اس خطرے کو تاڑ لینا جو اس نہر سے حجاز کو خصوصاً اور تمام اسلامی ممالک کو عموماً پیش آنے والا تھا۔ یا مثلاً ایک مسلمان جہاز ران کا واسکوڈی گاما کو ہندوستان تک پہنچانا جس کی وجہ سے نہ صرف ہندوستان بلکہ اکثر مشرقی ممالک پر فرنگیوں کا سیلاب ایک عذاب کی صورت میں ٹوٹ پڑا۔

کلمۂ طیبہ ایک مختصر رسالہ ہے جس کو ایک شیخ کامل نے ہدایت عام کے لیے لکھا ہے۔ اس میں دین اسلام کی تعلیم کا لب لباب اس انداز سے پیش کیا گیا ہے کہ اس سے نہ صرف عقائد کی تفصیلات معلوم

ہوں بلکہ اس کے ساتھ وہ روح بھی پیدا ہو سکے جو دراصل ان عقائد کی تعلیم سے مقصود ہے۔ فاضل مولف نے جو کچھ لکھا ہے اگر اس کو حقیقی اسلامی تصوف کا نچوڑ کہا جائے تو بجا ہوگا۔ ان کے بیان کی اصلی خوبی یہی ہے کہ وہ تفلسف کی بھول بھلیاں میں نہ خود پھنستے ہیں نہ کسی کی اس طرف رہنمائی کرتے ہیں بلکہ سلوک کے تمام مقامات اسی ذریعہ سے طے کرانا چاہتے ہیں جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رہنمائی میں صحابہ کرام نے ان کو طے کیا تھا یعنی کلمۂ لا الٰہ الا اللہ کا فہم اور قلب و روح میں اس فہم کا تمکن اور پھر پوری زندگی پر اس کا ایسا حاوی ہو جانا کہ خیال اور عمل میں اس سے یک سر مو بھی انحراف نہ ہو۔ اسلام میں اگر کوئی طریقت یا تصوف ہے تو وہ بس یہی ہے۔ اسی کو صحابہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا اور پھر سلسلہ بہ سلسلہ یہی چیز ہمارے اکابر تک پہنچی اور اسی کے ذریعہ سے ایک مسلمان ان بلند مدارج تک پہنچ سکتا ہے جن تک پہنچنے کا راستہ بجز اس علم صحیح اور عمل صحیح کے اور کوئی نہیں ہے۔ اگر ہمارے صوفیہ اس طریقہ پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہتے اور اسی کے مطابق مسلمانوں کی تربیت کرتے تو یہ قوم ان گمراہیوں میں کبھی مبتلا نہ ہوتی جنہوں نے اس کو دین اور دنیا دونوں سے کھو دیا۔

فائدۂ عام کی خاطر اس رسالے کو مفت شائع کیا گیا ہے۔ دو پیسے کے انگریزی یا چار پیسے کے نعلی ٹکٹ بھیج کر دفتر ترجمان القرآن سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

اسلامیات | تالیف جناب سلیم عبد اللہ صاحب قیمت حصہ اول ۲۰؍ حصہ دوم ۳۰؍ حصہ سوم ۵ر۔ ملنے کا پتہ: ناظم دفتر الٰہیات۔ امراؤتی۔ برار۔

عام طور پر بچوں کے لیے دینیات کی جو درسی کتابیں لکھی جاتی ہیں ان میں مختصر طور پر عقائد اسلامی کو اس طرح بیان کر دیا جاتا ہے جیسے وہ ریاضی کے چند فارمولے ہیں جن کو بس یاد کر لینا کافی ہے۔ اس کے بعد تمام تر زور وضو اور نماز وغیرہ کے مسائل پر صرف کیا جاتا ہے لیکن

ہوں بلکہ اس کے ساتھ وہ روح بھی پیدا ہو سکے جو دراصل ان عقائد کی تعلیم سے مقصود ہے۔ فاضل مولف نے جو کچھ لکھا ہے اگر اس کو حقیقی اسلامی تصوف کا نچوڑ کہا جائے تو بجا ہوگا۔ ان کے بیان کی اصلی خوبی یہی ہے کہ وہ تفلسف کی بھول بھلیاں میں نہ خود پھنستے ہیں نہ کسی کی اس طرف رہنمائی کرتے ہیں بلکہ سلوک کے تمام مقامات اسی ذریعہ سے طے کرانا چاہتے ہیں جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رہنمائی میں صحابۂ کرام نے ان کو طے کیا تھا۔ یعنی کلمۂ لا الہ الا اللہ کا فہم اور قلب و روح میں اس فہم کا تمکن اور پھر پوری زندگی پر اس کا ایسا حاوی ہو جانا کہ خیال اور عمل میں اس سے یک سرمو بھی انحراف نہ ہو۔ اسلام میں اگر کوئی طریقت یا تصوف ہے تو وہ بس یہی ہے۔ اسی کو صحابہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا اور پھر سلسلہ بہ سلسلہ یہی چیز ہمارے اکابر تک پہنچی اور اسی کے ذریعہ سے ایک مسلمان ان بلند مدارج تک پہنچ سکتا ہے جن تک پہنچنے کا راستہ بجز اس علم صحیح اور عمل صحیح کے اور کوئی نہیں ہے۔ اگر ہمارے صوفیہ اس طریقہ پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہتے اور اسی کے مطابق مسلمانوں کی تربیت کرتے تو یہ قوم ان گمراہیوں میں کبھی مبتلا نہ ہوتی جنہوں نے اس کو دین اور دنیا دونوں سے کھو دیا۔

فائدۂ عام کی خاطر اس رسالے کو مفت شایع کیا گیا ہے۔ دو پیسے کے انگریزی یا چار پیسے کے معلٰی ٹکٹ بھیج کر دفتر ترجمان القرآن سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

اسلامیات تالیف جناب سلیم عبد اللہ صاحب قیمت حصہ اول ۲۰ر حصہ دوم ۳۰ر حصہ سوم ۵ر۔ ملنے کا پتہ: ناظم دفتر ال بینات۔ امراؤتی۔ برار۔

عام طور پر بچوں کے لیے دینیات کی جو درسی کتابیں لکھی جاتی ہیں ان میں مختصر طور پر عقائد اسلامی کو اس طرح بیان کر دیا جاتا ہے جیسے وہ ریاضی کے چند فارمولے ہیں جن کو بس یاد کر لینا کافی ہے۔ اس کے بعد تمام تر زور وضو اور نماز روزے کے مسائل پر صرف کیا جاتا ہے لیکن

کیے جاتے ہیں۔

قیمت ۲/۰ ریکو آرٹ پریس۔ لاہور۔

المفتی زیر ادارت مولٰنا سید اصغر حسین صاحب و مولانا محمد شفیع صاحب مفتی دار العلوم دیوبند

چندہ سالانہ ایک روپیہ آٹھ آنے۔ دار الاشاعت دیوبند ضلع سہارنپور۔

یہ رسالہ خاص طور پر فتاوی کی اشاعت کے لیے جاری کیا گیا ہے اور ساتھ ساتھ دوسرے مذہبی مضامین بھی اس میں درج کیے جاتے ہیں۔ فقہی معلومات حاصل کرنے کے لیے اس کا مطالعہ مفید ہوگا۔

مرآة المثنوی

مرتبہ جناب قاضی تلمذ حسین صاحب ایم اے رکن دار الترجمہ

مثنوی مولٰنا روم کا بہترین ایڈیشن جس میں مثنوی شریف کے منتشر مضامین کو ایک سلسلہ کے ساتھ اس طور پر مرتب کیا گیا ہے کہ پڑھنے والا مولٰنا کے مدعا اور ان کی تعلیم کو بڑی آسانی سے سمجھتا چلا جاتا ہے کئی انڈکس اور فہرستیں بھی ہیں جن کی مدد سے آپ حسب منشا جو شعر چاہیں نکال سکتے ہیں۔ ایک بسیط فرہنگ بھی ملحق ہے غرض یہ کہ اس کتاب نے مثنوی شریف سے فائدہ اٹھانے کے لیے ایسی سہولت مہیا کر دی ہے کہ ایک شخص بڑی آسانی سے کتاب کے مطالب پر عبور حاصل کر سکتا ہے۔

کاغذ کتابت طباعت بہترین جلد نہایت اعلیٰ قیمت عسہ سکہ انگریزی لعہ سکہ عثمانیہ

دفتر ترجمان القرآن سے طلب کیجیے